نور محمد انور۔ کالا باغ

"تیری رحلت سے ہوا علم وادب کا گل چراغ"

اے خطیب ملک وملت اے امیر باکمال
کر گیا ہے آج کیوں ملت کو تو وقف ملال
ہو گیا وقفِ خزاں اب سارا عالم بے گماں
مضمحل فرقت میں تیری ہو گیا سارا جہاں
اس جہانِ سے ایک دن سب نے ہوناہے فنا
خالقِ کونین کا ارشاد بے شک ہے بجا
ملک و ملت کو ہے تیری موت پہ صدمہ عظیم
خادمِ اسلام تھا، تو ملک وملت کا زعیم
یاد کرتی ہی رہے گی تجھ کو اے والا صفات
ملت اسلامیہ خدمت تری ساری حیات
روشنی بن کر رہا دنیا میں تو روشن دماغ
تیری رحلت سے ہوا علم وادب کا گل چراغ
شرع نبوی کی اطاعت میں تری گزری حیات
عالمانِ دین میں مشہور تھا تو ذی صفات
رہنمائے قوم تھا تو سید الاحرار تھا
جان و دل سے تُو فدائے احمد مختار تھا
یک زباں ہو کر رہا ہر بات میں ثابت قدم
تُونے ہر آلام میں اونچا کیا دیں کا علم
عالمِ اسلام میں زندہ رہے گا تیرا نام
خُلد میں تجھ کو ملے گا بایقیں اونچا مقام
تیری تربت پر سدا ہو رحمت حق کا نزول
یا خدا یہ التجا انور کی ہو جائے قبول